السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد شفیع بذریعہ ای میل پوچھتے ہیں کہ بدکردار اور بدعقیدہ امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی امام کفریہ عقائد رکھتا ہے، مثلاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیب کلی جانتے ہیں۔ اور ہر جگہ حاضر وناظر ہیں، نیز اولیاء اللہ حاجت روا اور مشکل کشا ہیں تو اختیاری حالات میں ایسے امام کے پیچھے نماز درست نہیں ہے۔ اس طرح اگر کوئی امام کھلے عام شرک کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کے پیچھے بھی نماز ادا کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''کہ نماز کے لئے ایسے امام کا انتخاب کرو جو تم سے بہتر ہو کیونکہ امام تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان ایک رابطہ ہے۔'' (بیہقی: 3/90)

اس حدیث کے پیش نظر امام کسی ایسے شخص کو بنایا جائے جو عقائد کے لحاظ سے اور اخلاق وکردار کے لحاظ سے صاف ستھرا ہو، البتہ اضطراری حالت میں اگر امام کا پتہ نہ چل سکے تو کرید کرنے کی ضرورت نہیں لیکن قصداً کفر وشرک کے مرتکب کو امام نہیں بنایا جاسکتا۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:126